بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۲ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اَلْفَضْلُ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# الفضل

روزنامہ — قادیان

یوم ــــ پنجشنبہ

جلد ۳۲ | ۷ ماہ تبوک ۱۳۲۳ھش | ۱۸ رمضان المبارک ۱۳۶۳ھ | ۷ ستمبر ۱۹۴۴ء | نمبر ۲۱۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah



## ذکر الٰہی ۲

ــ از حضرت میر محمد اسماعیل صاحب ــ

ذکر الٰہی کے گزشتہ بیان میں خاکسار نے لکھا تھا۔ کہ اگرچہ ذکر کی کئی قسمیں ہیں۔ نماز بھی ذکر ہے۔ قرآن کی تلاوت بھی ذکر ہے۔ دعا بھی ذکر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کا بیان بھی ذکر ہے۔ مگر عرفاً ایک مجمل ذکر جس میں تسبیح و تحمید تہلیل اور تکبیر کے فقرات ہوں۔ ذکر الٰہی کے نام سے مشہور ہے۔ مثلاً سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم یا سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر یا ان فقرات کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے ذکر کرنا۔ یہ ذکر زبان سے بار بار کئے جاتے ہیں۔ اور صرف انہیں رٹتے جانا مگر مطلب نہ سمجھنا ان کے فائدہ کو بہت کم کر دیتا ہے۔ اصل فائدہ ان فقرات کا جب ہوتا ہے۔ کہ انسان علاوہ زبانی ذکر کے غور و فکر کرکے ان کا حقیقی مطلب بھی سمجھے۔

### تسبیح

مثلاً تسبیح کو ہی لے لو۔ یعنی سبحان اللہ پڑھنا۔ اس مجمل فقرہ کا ترجمہ یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہر عیب ہر کمزوری اور ہر نقص سے پاک ہے۔ لیکن اگر عقلی طور پر تسبیح پڑھنے والا ان نقائص اور عیوب کو خود ہی نہ سمجھتا ہو۔ جن سے خدا تعالیٰ کی ذات منزہ ہے۔ تو یہ ممکن ہے۔ کہ منہ سے تو وہ اللہ تعالیٰ کو پاک کہتا ہو۔ مگر اعتقاداً وہ خدا تعالیٰ کی صفات میں عیب اور نقص کا قائل ہو۔ مثلاً ایک سبحان اللہ کہنے والا شخص ممکن ہے۔ کہ تجسم اور حلول کا قائل ہو یا خدا کے برابر کسی اور مخلوق کا درجہ سمجھتا ہو۔ یا دعا کا قائل نہ ہو۔ یا اپنے کسی عزیز کے مرنے پر خدا کو ظالم کہتا ہو۔ یا خدا تعالیٰ کو محدود العلم یا محدود القدرت سمجھتا ہو۔ پس آپ ہی غور کر لیں۔ کہ ایسے آدمی کا سبحان اللہ کہنا فضول گوئی ہوگا یا نہیں؟ اس لئے ضروری ہے۔ کہ ہر شخص جو تسبیح پڑھتا ہو۔ اس کے لئے حسب ذیل اعتقادات کا سمجھنا اور خدا تعالیٰ کے تقدس پر ایمان لانا بھی ضروری ہے۔ ورنہ سبحان اللہ پڑھنا ایک امر بے فائدہ ہوگا۔ اور وہ اعتقادات یہ ہیں۔

(۱) خدا تعالیٰ کبھی ظلم نہیں کرتا۔ (۲) خدا تعالیٰ مددگار کفو اور شریک کا محتاج نہیں۔ (۳) خدا تعالیٰ کا علم ناقص نہیں۔ بلکہ وہ ہر زمانہ کا تفصیلی علم اشیاء کے متعلق رکھتا ہے۔ (۴) خدا تعالیٰ جسم سے پاک ہے۔ (۵) کوئی بھی اس کو اپنی قدرت اور فعل کے اظہار سے روک نہیں سکتا۔ (۶) وہ خلق کرنے میں روح و مادہ کا محتاج نہیں۔ (۷) نہ وہ اونگھتا ہے نہ سوتا ہے۔ (۸) کوئی اس کے حضور سفارش نہیں کر سکتا۔ بغیر اجازت کے (۹) اس کو کسی کی عبادت کی احتیاج نہیں (۱۰) وہ پاک ہے اس بات سے کہ اس کی قدرتوں کا کوئی احاطہ کر سکے (۱۱) وہ کسی جسمانی تخت یا کرسی پر بیٹھا ہوا نہیں ہے۔ (۱۲) نہ وہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے (۱۳) وہ پاک ہے ان عیوب سے جو اس کے شان کے برخلاف ہوں۔ مثلاً جھوٹ بولنا خودکشی کرنا۔ مرنا۔ اپنے جیسا ایک اور خدا پیدا کرنا۔ بیوی بچے اختیار کرنا۔ جنم لینا۔ بھول جانا۔ تھک جانا۔ ناقص اور باطل مخلوقات پیدا کرنا علم و حکمت کے برخلاف کام کرنا۔ بخل کرنا۔ بندوں کی ہدایت کے سامان مہیا نہ کرنا۔ گناہ معاف نہ کر سکنا۔ غافل ہونا اس کے جوارح کا انسانی اعضا کی طرح ہونا۔ اس کے غضب کا اس کی رحمت پر غالب ہونا کسی کا اس کی مثل ہونا یا اس کا کسی کی مثل ہونا۔ زوال پذیر یا تغیر پذیر ہونا۔ وغیرہ وغیرہ

### تحمید

تحمید کے معنے الحمد للہ کے ہیں مگر ساتھ ہی یہ اعتقاد بھی ضروری ہے۔ کہ واقعی جیسا کہ میں زبان سے کہتا ہوں۔ ویسے ہی خدا تعالیٰ کی ذات و صفات کو قابل ستائش قابل تعریف اور قابل حمد بھی یقین کرتا ہوں۔ اور نہ صرف اسے ہر کمزوری اور عیب سے پاک سمجھتا ہوں۔ بلکہ مزید برآں اس کی صفات کو بھی نہایت اعلیٰ اور نہایت پسندیدہ خیال کرتا ہوں۔ ورنہ صرف مونہہ سے الحمد للہ کہنا اور اعتقاداً اسے رحیم کریم مالک رب اور شافی نہ سمجھنا تحمید کے اصول کے برخلاف ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا کے لئے ضروری ہے۔ کہ دل سے بھی یہ سمجھا جائے۔ کہ وہ ذات بابرکات رب العالمین ہے رحمٰن ہے رحیم ہے مالک یوم الدین ہے۔ ہر آواز کو سنتا ہے۔ ہر چیز کو دیکھتا ہے ہر بات کی خبر رکھتا ہے۔ دعاؤں کو قبول کرتا ہے اپنے بندوں سے کلام کرتا اور ان سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کا ہر فعل حق و حکمت پر مبنی ہے۔ وہی سب کو رزق دیتا ہے عدم سے وجود میں لاتا ہے۔ پیدا کرتا ہے مارتا ہے۔ اور پھر دوسرے عالم میں زندہ کرتا ہے خود ہمیشہ رہنے والی ہستی ہے شکستہ کی مرمت کرنے والا بیمار کو شفا بخشنے والا ہر طرح کی قدرت رکھنے والا۔ محدود اعمال کے بدلہ ابدی جزا دینے والا یحکم ما یشاء فعال لما یرید۔ بکل شیء علیم شہنشاہ سب پر غالب۔ بے حاجت منصف۔ ابدی۔ عالی شان۔ عالم کا قیوم۔ فیض رساں مصیبت روزی رساں۔ درگذر کرنے والا۔ توبہ قبول کرنے والا اکیلا۔ غنی۔ نعمتیں بخشنے والا سچا۔ طاقتور حلیم قدردان۔ ذرہ ذرہ کا اندازہ اور حساب رکھنے والا محبت کرنیوالا۔ حافظ۔ ناصر۔ قدوس۔ وراء الوراء غیر محدود سب سے زیادہ ظاہر اور سب سے بڑھ کر ہر جگہ حاضر ناظر اور جس کا عذاب بھی اس کی رحمت کی ایک شاخ ہے۔ غرض اس قسم کے محامد پر ایمان اور خدا تعالیٰ کی ایسی صفات پر یقین کرکے تحمید کے وقت ان باتوں کو اپنے مد نظر رکھنا ہی تو …

## مدینۃ المسیح

قادیان ۷ تبوک۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کل حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی علالت کی اطلاع پا کر ڈلہوزی سے تشریف لائے۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی بھی تشریف لے آئی ہیں۔ نیز صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب معہ بیگم صاحبہ بھی تشریف لے آئے ہیں۔ مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب اطلاع فرماتے ہیں کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کو گلے میں تکلیف بدستور رہی لیکن عام طبیعت نسبتاً بہتر رہی احباب کا … گزشتہ رات۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی شدید تکلیف دیکھ کر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر دعا کرنے کا ارشاد فرمایا۔ اور رات کو ایک بجے کے بعد احباب جماعت کو گھروں میں جگا کر یہ اطلاع پہنچائی گئی۔ اور نہایت الحاح سے دعائیں کی گئیں۔ بیرونی احباب بھی خصوصیت سے دعائیں کریں۔

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے شائع

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

# الفضل

روزنامہ — قادیان

یوم — پنجشنبہ

جلد ۳۲ | ۷ ماہ تبوک ۱۳۲۳ھش | ۱۸ رمضان المبارک ۱۳۶۳ھ | ۷ ستمبر ۱۹۴۴ء | نمبر ۲۱۰

## مدینۃ المسیح

قادیان ۷ تبوک۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کل حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی علالت کی اطلاع پا کر ڈلہوزی سے تشریف لائے۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی بھی تشریف لے آئی ہیں۔ نیز صاحبزادہ مرزا اظہر احمد صاحب معہ بیگم صاحبہ بھی تشریف لے آئے ہیں ۸ بجے صبح مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب اطلاع فرماتے ہیں کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کو گلے میں تکلیف بدستور رہی لیکن عام طبیعت نسبتاً بہتر رہی احباب کا اثنا تکلیف دعا کریں میں

گذشتہ رات حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی شدید تکلیف دیکھ کر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر دعا کرنے کا ارشاد فرمایا۔ اور رات کو ایک بجے کے بعد احباب جماعت کو گھروں میں جگا کر یہ اطلاع پہنچائی گئی۔ اور نہایت الحاح سے دعائیں کی گئیں۔ بیرونی احباب بھی خصوصیت سے دعائیں کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# ذکر الٰہی ۲

از حضرت میر محمد اسماعیل صاحب

ذکر الٰہی کے گزشتہ بیان میں خاکسار نے لکھا تھا۔ کہ اگرچہ ذکر کی کئی قسمیں ہیں۔ نماز بھی ذکر ہے۔ قرآن کی تلاوت بھی ذکر ہے۔ دعا بھی ذکر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کا بیان بھی ذکر ہے۔ مگر عرفاً ایک مجمل ذکر جس میں تسبیح و تحمید تہلیل اور تکبیر کے فقرات ہوں۔ ذکر الٰہی کے نام سے مشہور ہے۔ مثلاً سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم یا سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر یا ان فقرات کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ذکر کرنا۔ یہ ذکر زبان سے بار بار کئے جاتے ہیں۔ اور صرف انہیں رٹتے جانا مگر مطلب نہ سمجھنا ان کے فائدہ کو بہت کم کر دیتا ہے۔ اصل فائدہ ان فقرات کا جب ہوتا ہے۔ کہ انسان علاوہ زبانی ذکر کے غور و فکر کر کے ان کا حقیقی مطلب بھی سمجھے۔

## تسبیح

مثلاً تسبیح کو ہی لے لو۔ یعنی سبحان اللہ پڑھنا۔ اس مجمل فقرہ کا ترجمہ یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہر عیب ہر کمزوری اور ہر نقص سے پاک ہے۔ لیکن اگر عقلی طور پر تسبیح پڑھنے والا ان نقائص اور عیوب کو خود ہی نہ سمجھتا ہو۔ جن سے خدا تعالیٰ کی ذات منزہ ہے۔ تو یہ عین ممکن ہے۔ کہ منہ سے تو وہ اللہ تعالیٰ کو پاک کہتا ہو۔ مگر اعتقاداً وہ خدا تعالیٰ کی صفات میں عیب اور نقص کا قائل ہو۔ مثلاً ایک سبحان اللہ کہنے والا شخص ممکن ہے۔ کہ تجسم اور حلول کا قائل ہو یا خدا کے برابر کسی اور مخلوق کا درجہ سمجھتا ہو۔ یا دعا کا قائل نہ ہو۔ یا اپنے کسی عزیز کے مرنے پر خدا کو ظالم کہتا ہو۔ یا خدا تعالیٰ کو محدود العلم یا محدود القدرت سمجھتا ہو۔ پس آپ ہی غور کر لیں۔ کہ ایسے آدمی کا سبحان اللہ کہنا فضول گوئی ہوگا یا نہیں؟ اس لئے ضروری ہے۔ کہ ہر شخص جو تسبیح پڑھتا ہو۔ اس کے لئے حسب ذیل اعتقادات کا سمجھنا اور خدا تعالیٰ کے تقدس پر ایمان لانا بھی ضروری ہے۔ ورنہ سبحان اللہ پڑھنا ایک امر بے فائدہ ہوگا۔ اور وہ اعتقادات یہ ہیں۔

(۱) خدا تعالیٰ کبھی ظلم نہیں کرتا (۲) خدا تعالیٰ مددگار کفو اور شریک کا محتاج نہیں۔ (۳) خدا تعالیٰ کا علم ناقص نہیں۔ بلکہ وہ ہر زمانہ کا تفصیلی علم اشیاء کے متعلق رکھتا ہے۔ (۴) خدا تعالیٰ جسم سے پاک ہے۔ (۵) کوئی بھی اس کو اپنی قدرت اور فعل کے اظہار سے روک نہیں سکتا (۶) وہ خلق کرنے میں روح و مادہ کا محتاج نہیں۔ (۷) نہ وہ اونگھتا ہے نہ سوتا ہے۔ (۸) کوئی اس کے حضور سفارش نہیں کر سکتا۔ بغیر اجازت کے (۹) اس کو کسی کی عبادت کی احتیاج نہیں (۱۰) وہ پاک ہے اس بات سے کہ اس کی قدرتوں کا کوئی احاطہ کر سکے (۱۱) وہ کسی جسمانی تخت یا کرسی پر بیٹھا ہوا نہیں ہے۔ (۱۲) نہ وہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے (۱۳) وہ پاک ہے ان عیوب سے جو اس کے شان کے برخلاف ہوں۔ مثلاً جھوٹ بولنا خودکشی کرنا۔ مرنا۔ اپنے جیسا ایک اور خدا پیدا کرنا۔ بیوی بچے اختیار کرنا۔ جنم لینا۔ بھول جانا۔ تھک جانا۔ ناقص اور باطل مخلوقات پیدا کرنا۔ علم و حکمت کے برخلاف کام کرنا۔ بخل کرنا۔ بندوں کی ہدایت کے سامان مہیا نہ کرنا۔ گناہ معاف نہ کر سکنا۔ غافل ہونا اس کے جوارح کا انسانی اعضا کی طرح ہونا۔ اس کے غضب کا اس کی رحمت پر غالب ہونا کسی کا اس کی مثل ہونا یا اس کا کسی کی مثل ہونا۔ زوال پذیر یا تغیر پذیر ہونا۔ وغیرہ وغیرہ

## تحمید

تحمید کے معنے الحمد للہ کے ہیں مگر ساتھ ہی یہ اعتقاد بھی ضروری ہے۔ کہ واقعی جیسا کہ میں زبان سے کہتا ہوں۔ ویسے ہی خدا تعالیٰ کی ذات و صفات کو قابل ستائش قابل تعریف اور قابل حمد بھی یقین کرتا ہوں۔ اور نہ صرف اسے ہر کمزوری اور عیب سے پاک سمجھتا ہوں۔ بلکہ مزید برآں اسکی صفات کو بھی نہایت اعلیٰ اور نہایت پسندیدہ خیال کرتا ہوں۔ ورنہ صرف مونہہ سے الحمد للہ کہنا اور اعتقاداً اسے رحیم کریم مالک رب اور شافی نہ سمجھنا تحمید کے اصول کے برخلاف ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا کے لئے ضروری ہے۔ کہ دل سے بھی یہ سمجھا جائے۔ کہ وہ ذات بابرکات رب العالمین ہے رحمٰن ہے رحیم ہے مالک یوم الدین ہے۔ ہر آواز کو سنتا ہے۔ ہر چیز کو دیکھتا ہے۔ ہر بات کی خبر رکھتا ہے۔ دعاؤں کو قبول کرتا ہے اپنے بندوں سے کلام کرتا اور ان سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کا ہر فعل حق و حکمت پر مبنی ہے۔ وہی سب کو رزق دیتا ہے۔ عدم سے وجود میں لاتا ہے۔ پیدا کرتا ہے مارتا ہے۔ اور پھر دوسرے عالم میں زندہ کریگا خود ہمیشہ رہنے والی ہستی ہے شکستہ کی مرمت کرنے والا بیمار کو شفا بخشنے والا ہر طرح کی قدرت رکھنے والا۔ محدود اعمال کے بدلہ ابدی جزا دینے والا یحکم ما یشاء۔ فعال لما یرید۔ بکل شئ علیم شہنشاہ سب پر غالب۔ بے حد سخی۔ منصف۔ ازلی ابدی۔ عالی شان۔ عالم کا قیوم۔ فیض رساں۔ مصور۔ روزی رساں۔ درگذر کرنے والا۔ توبہ قبول کرنیوالا اکیلا۔ غنی۔ نعمتیں بخشنے والا۔ سچا۔ طاقتور۔ حلیم قدردان۔ ذرہ ذرہ کا اندازہ اور حساب رکھنے والا۔ محبت کرنیوالا۔ حافظ۔ ناصر۔ قدوس۔ وراء الوراء نور غیر محدود سب سے زیادہ ظاہر اور سب سے بڑھ کر مخفی ہر جگہ حاضر ناظر اور جسکا عذاب بھی اسکی رحمت ہی کی ایک شاخ ہے۔ غرض اس قسم کے محامد پر ایمان لانا اور خدا تعالیٰ کی ایسی صفات پر یقین کر کے اس کی تحمید کے وقت ان باتوں کو اپنے مدنظر رکھنا ہی تو اصل ...

ایڈیٹر ۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر ... سے شائع کیا

ورنہ ایک طوطے کے الحمد للہ کہنے۔ اور کسی انسان کے الحمد للہ کہنے میں کوئی فرق نہیں۔

## تکبیر

جس طرح تسبیح کے معنے خدا کو عیبوں سے پاک سمجھنے کے ہیں۔ اور تحمید کے معنی خدا کی تعریف بیان کرنے کے ہوتے ہیں۔ اسی طرح تکبیر کے معنے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ اپنی پاکی اور تعریف میں سب سے بڑھ کر ہے۔ یعنی وہ رحیم ہے۔ تو اس کا رحم تمام مخلوقات کے رحم سے بڑھ کر اور وسیع ہے۔ اگر وہ ربّ ہے۔ تو اس کی ربوبیت تمام عالمین پر چھائی ہوئی ہے۔ اور دیگر ربوبیت کرنے والوں کی ربوبیّت سے بے انتہا وسیع ہے۔ اگر اس کا علم ہے۔ تو وہ غیر محدود اور ہر چیز پر ہر وقت حاوی ہے۔ اور علم رکھنے والی دوسری مخلوقات سے بے انتہا درجے زیادہ بڑھا ہوا ہے۔ غرض یہ کہ وہ اپنی سبوحیّت در قابل تعریف صفات میں اکبر ہے۔ یعنی سب سے بے حد زیادہ بڑھا ہوا ہے۔ اگر ...تم کی سخاوت مشہور ہے۔ تو خدا کی سخاوت اکبر ہے۔ اگر رستم کی طاقت ...ت تھی۔ تو خدا کی اکبر ہے۔ اگر دنیا ... کسی انسان کا علم بہت وسیع ہے خدا کا علم اس سے بھی اکبر ہے۔ بلکہ قابلِ تعریف چیز جو کسی کے پاس ہے خدا ہی کی بخشش اور اسی کے خزانہ کا عطیّہ ہے۔ پس جو خوبی بھی ہمیں ... نظر آتی ہے۔ وہ خدا میں بدرجۂ اعلیٰ ...ل واتم پائی جاتی ہے۔ بلکہ اس کی ... منبع ہے مخلوقات کی ہر خوبی کا۔ ...س کا حسن اصل ہے کائنات کے ... کا۔ پس اللہ اکبر کہتے وقت ...سبحان اللہ العظیم پڑھتے وقت ... اللہ تعالیٰ کی صفات کی وسعت ...ن کی بڑائی اور عظمت کا بھی خیال ... چاہیئے۔ یہی وجہ ہے کہ صفات ...میں عظمت اور کبریائی والے اسماء تعداد ... سب سے زیادہ وارد ہوئے ... مثلاً کبیر۔ عظیم۔ متکبّر ... واسع۔ مجید۔ ماجد ...لی۔ ذوالجلال۔ اعلیٰ

رفیع الدرجات۔ ذوالمعارج وغیرہ۔ غرض اللہ اکبر کے ذکر کا کوئی فائدہ نہیں جب تک پڑھنے والا خدا تعالیٰ کو اپنی صفاتِ حمیدہ میں عظیم الشان لا انتہا غیر محدود اور واقعی اکبر نہ سمجھے۔

## تہلیل

تہلیل کے معنے ہیں لا الٰہ الا اللہ کا ذکر کرنا۔ یعنی یہ کہ اللہ کے سوا کوئی قابلِ عبادت نہیں۔ وہی اکیلا وجود ہے۔ جو ہمارا محبوب اور معبود ہو سکتا ہے اور ہے چونکہ اس کی ذات ہر عیب سے پاک اور

محفوظ رکھتا۔ ہماری روح کو اپنی نعمتوں کی لذتوں سے مسرور کرتا ہے۔ ہماری کمزوریوں کو بر لاتا۔ اور ہماری دعاؤں کو سنتا ہے۔ اور ہم ہر لحظہ اسی کی حفاظت اور نگرانی کے محتاج ہیں۔ تو پھر اس کے سوا کون ہے جو ہمارا محبوب اور معبود ہو سکے۔ یا ہم کسی اور آستانہ سے اپنی امید باندھ سکیں۔ اسی کا نام تہلیل ہے۔

پس لا الٰہ الا اللہ کا ذکر اس قسم کے یقین اور اس طرح کی ذہنیت کے ساتھ کرو۔ تاکہ تم حقیقی موحّد بنو۔ اور تمہارے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی شدید علالت

### احباب جماعت صحت و عافیت کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں

قادیان ۱۲ ستمبر۔ "الفضل" کے گزشتہ پرچہ میں لکھا گیا ہے۔ کہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب پر دیگر عوارض کے علاوہ جو کئی دنوں سے لاحق تھے۔ قولنج کے شدید درد اور نفخ کا حملہ ہوا۔ کل سارا دن اس درد کے سخت دورے ہوتے رہے نفخ بھی ویسا ہی رہا۔ اور ضعف کی وجہ سے ٹھنڈے پسینے بھی آتے رہے۔ قے بند رہی مگر متلی زیادہ تھی۔ حرارت بھی ۹۹،۴ تک تھی۔

آج صبح ۸ بجے کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری کے بعد بھی رات کو دو دورے سخت درد کے ہوئے۔ مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے پچھلی رات سکون رہا۔ صبح انیما کیا گیا۔ تو گو ہوا نہیں خارج ہوئی۔ مگر پاخانہ آ گیا۔ اسکے بعد شدید درد کا دورہ ہوا۔ احباب جماعت کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ خصوصیت سے دعائیں کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت ممدوح کو صحت و عافیت عطا کرے اور جماعت کو آپکے فیوض سے تادیر مستفیض ہونے کا موقعہ عطا کرے۔

ہر تعریف سے آراستہ ہے۔ اور ہر تقدّس اور ہر خوبی اس کی لا انتہا، غیر محدود اور اکبر ہے۔ جہاں تک کوئی غیر اللہ پہنچ ہی نہیں سکتا۔ اس لئے نتیجہ ظاہر ہے۔ کہ اس کے سوا ہمارا کوئی معبود بھی نہیں ہو سکتا ہے اور یہی توحید ہے۔ جب وہی ہمارا خالق ہے اور وہی ہمارا محیی۔ وہی ہمارا قیّوم ہے اور وہی ہمارا رزّاق۔ وہی ہمارا مشکل‌کشا ہے اور وہی ہمارا ربّ۔ وہی ہر وقت ہمارے جسم کی مشین کو چلاتا۔ ہمارے اعمال کو

اوراد و اذکار نہ صرف تمہاری زبان ہی پر حاوی ہوں۔ بلکہ تمہاری رُوح کو بھی روشن اور منوّر کر سکیں۔ آمین

## انصارِ سلطان القلم کے انعامات

انصارِ سلطان القلم کے تیسرے تحریری مقابلے کیلئے جس کی آخری تاریخ ۱۰ ماہ تبوک ۱۳۲۳ھش ہے۔ نہایت اہم موضوع مقرر کیا گیا ہے۔ یعنی یہ کہ "رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حقیقی شان کا اظہار احمدیت کے ذریعہ ہی ہو سکتا ہے۔" رہ

## "الفضل" اور "پیغام" کے متعلق ایک غیر احمدی کی شہادت

ایک معزز ریلوے ملازم جو احمدی نہیں ہیں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں لکھتے ہیں:۔

جناب حضرت خلیفۃ المسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام

السلام علیکم۔ پیشتر ازیں دل ہی دل میں ارادہ تھا۔ اور کئی بار ہوا۔ کہ جناب کی ملاقات سے نیاز حاصل ہو۔ مگر کچھ لاچاری اور ناواقفیت کی وجہ سے کامیاب نہ ہو سکا۔ آج دل نے بلکہ قلم نے مجبور کیا۔ کیونکہ کئی بار رات کے وقت آپ کی پیاری شکل نظر آئی۔ اور مدت سے آپکے پمفلٹ بھی نظروں سے گذرے اور پڑھنے کا شوق ہے۔ چنانچہ لاہوری پارٹی کے مولوی محمد علی صاحب کے ٹریکٹ بھی میری نظر سے گذرے۔ مگر جو مزہ یا روحانیت اور دل کو تسلّی آپ کے پمفلٹ سے ہوئی زبان زیبا نہیں دیتی کہ قلم بند کروں۔

میں ایک ریلوے ملازم بحیثیت گارڈ ہوں میں نے آپکے اخبار "الفضل" اور "پیغام صلح" دونوں کا مقابلہ کیا۔ اور ہر وقت پڑھتا رہتا ہوں مگر جو مزہ اور دل کو خوشی "الفضل" اخبار کے پڑھنے سے ہوتی ہے بیان کرنے سے قاصر ہوں۔ آپ دعا کریں کہ مجھے بھی اللہ تعالیٰ آپ کی کامل محبت اور یاد عطا کرے۔

اے کاش! اگر کہیں آپکے نزدیک ہوتا۔ تو آپسے ضرور ملاقات ہوتی۔ اگر خدا نے چاہا۔ تو ضرور بضرور جناب کی قدم بوسی حاصل کروں گا۔

## انتخاب صدر خدام الاحمدیہ

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ نزدیک آ رہا ہے۔ اس موقعہ پر صدر مجلس خدام الاحمدیہ کا انتخاب ہوگا۔ تمام مجالس بیرون کو چاہیئے۔ کہ وہ صدر کے انتخاب کے متعلق شرائط دستور اساسی کی اچھی طرح پڑھ لیں اور اس کے مطابق ایک نام آئندہ سال کے صدر کیلئے ۱۵ تبوک تک دفتر میں بھجوا دیں۔ یہ امر ذہن نشین کر لیں کہ ہر مجلس کی طرف سے صرف ایک نام آنا چاہیئے۔ بعض مجالس دو دو تین تین نام بھجوا دیتی ہیں۔ یہ درست

عنوان کی اہمیت کے پیش نظر اخویم سیٹھ محمد اعظم صاحب حیدرآباد دکن نے بہترین مضامین کیلئے ۲۵ روپے کی رقم کا وعدہ فرمایا ہے۔ دفتر کی طرف سے دس روپے مقرر ہیں۔ اب یہ رقم ملا کر حسب ذیل صورت میں انعامات دئے جائیں گے۔ اوّل بیس روپے۔ دوم ... روپے۔ سوم پانچ روپے۔ مضمون دس صفحے فلسکیپ کے قریب ہونا چاہیے۔

خلیل احمد ناصر مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ورنہ ایک طوطے کے الحمد للہ کہنے۔ اور کسی انسان کے الحمد للہ کہنے میں کوئی فرق نہیں۔

## تکبیر

جس طرح تسبیح کے معنے خدا کو عیبوں سے پاک سمجھنے کے ہیں۔ اور تحمید کے معنے خدا کی تعریف بیان کرنے کے ہوتے ہیں۔ اسی طرح تکبیر کے معنے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ اپنی پاکی اور تعریف میں سب سے بڑھ کر ہے۔ یعنی وہ رحیم ہے۔ تو اس کا رحم تمام مخلوقات کے رحم سے بڑھ کر اور وسیع ہے۔ اگر وہ ربّ ہے۔ تو اس کی ربوبیت تمام عالمین پر چھائی ہوئی ہے اور دیگر ربوبیت کرنے والوں کی ربوبیّت سے بے انتہا وسیع ہے۔ اگر اس کا علم ہے۔ تو وہ غیر محدود اور ہر چیز پر ہر وقت حاوی ہے۔ اور علم رکھنے والی دوسری مخلوقات سے بے انتہا درجے زیادہ بڑھا ہوًا ہے۔ غرض یہ کہ وہ اپنی سبوحیّت اور قابل تعریف صفات میں اکبر ہے۔ یعنی سب سے بے حد زیادہ بڑھا ہوًا ہے۔ اگر حاتم کی سخاوت مشہور ہے۔ تو خدا کی سخاوت اکبر ہے۔ اگر رستم کی طاقت بہت تھی۔ تو خدا کی اکبر ہے۔ اگر دنیا میں کسی انسان کا علم بہت وسیع ہے تو خدا کا علم اس سے بھی اکبر ہے۔ بلکہ ہر قابلِ تعریف چیز جو کسی کے پاس ہے وہ خدا ہی کی بخشش اور اسی کے خزانہ کا ایک عطیّہ ہے۔ پس جو خوبی بھی ہمیں کہیں نظر آتی ہے۔ وہ خدا میں بدرجۂ اعلیٰ واکمل واتم پائی جاتی ہے۔ بلکہ اس کی خوبی منبع ہے مخلوقات کی ہر خوبی کا۔ اور اس کا حسن اصل ہے کائنات کے ہر حُسن کا۔ پس اللہ اکبر کہتے وقت یا سبحان اللہ العظیم پڑھتے وقت ہم کو اللہ تعالیٰ کی صفات کی وسعت اور ان کی بڑائی اور عظمت کا بھی خیال رکھنا چاہیئے۔ یہی وجہ ہے کہ صفات الٰہی میں عظمت اور کبریائی والے اسماء تعداد میں بھی سب سے زیادہ وارد ہوئے ہیں۔ مثلاً کبیر۔ عظیم۔ متکبّر علی۔ واسع۔ مجید۔ ماجد متعالی۔ ذوالجلال۔ اعلیٰ رفیع الدرجات۔ ذوالمعارج وغیرہ۔ غرض اللہ اکبر کے ذکر کا کوئی فائدہ نہیں جب تک پڑھنے والا خدا تعالیٰ کو اپنی صفاتِ حمیدہ میں عظیم الشان لا انتہا غیر محدود اور واقعی اکبر نہ سمجھے۔

## تہلیل

تہلیل کے معنے ہیں لا الٰہ الا اللہ کا ذکر کرنا۔ یعنی یہ کہ اللہ کے سوا کوئی قابل عبادت نہیں۔ وہی اکیلا وجود ہے۔ جو ہمارا محبوب اور معبود ہو سکتا ہے اور ہے چونکہ اس کی ذات ہر عیب سے پاک اور ہر تعریف سے آراستہ ہے۔ اور ہر تقدّس اور ہر خوبی اس کی لا انتہا غیر محدود اور اکبر ہے۔ جس تک کوئی غیر اللہ پہنچ ہی نہیں سکتا۔ اس لئے نتیجہ ظاہر ہے۔ کہ اس کے سوا ہمارا کوئی معبود کبھی نہیں ہو سکتا ہے اور یہی توحید ہے۔ جب وہی ہمارا خالق ہے اور وہی ہمارا محیی۔ وہی ہمارا قیوم ہے اور وہی ہمارا رزاق۔ وہی ہمارا مشکلکشا ہے اور وہی ہمارا ربّ۔ وہی ہر وقت ہمارے جسم کی مشین کو چلاتا۔ ہمارے اعمال کو محفوظ رکھتا۔ ہماری روح کو اپنی نعمتوں کی لذتوں سے مسرور کرتا ہے۔ ہماری ضرورتوں کو بر لاتا۔ اور ہماری دعاؤں کو سنتا ہے۔ اور ہم ہر لحظہ اسی کی حفاظت اور نگرانی کے محتاج ہیں۔ تو پھر اس کے سوا کون ہے جو ہمارا محبوب اور معبود ہو سکے۔ یا ہم کسی اور آستانہ سے اپنی امیّد باندھ سکیں۔ اسی کا نام تہلیل ہے۔

پس لا الٰہ الا اللہ کا ذکر اس قسم کے یقین اور اس طرح کی ذہنیت کے ساتھ کرو۔ تاکہ تم حقیقی موحّد بنو۔ اور تمہارے اوراد واذکار نہ صرف تمہاری زبان ہی پر حاوی ہوں۔ بلکہ تمہاری رُوح کو بھی روشن اور منوّر کر سکیں۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی شدید علالت

### احباب جماعت صحت و عافیت کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں

قادیان ۶ر ستمبر۔ "الفضل" کے گزشتہ پرچہ میں لکھا گیا ہے۔ کہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب پر دیگر عوارض کے علاوہ جو کئی دنوں سے لاحق تھے۔ قولنج کے شدید درد اور نفخ کا حملہ ہوًا۔ کل سارا دن اس درد کے سخت دورے ہوتے رہے نفخ بھی ویسا ہی رہا۔ اور ضعف کی وجہ سے ٹھنڈے پسینے بھی آتے رہے۔ قے بند رہی مگر متلی زیادہ تھی۔ حرارت بھی ۹۹،۴ تک تھی۔

آج صبح ۸ بجے کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری کے بعد بھی رات کو دو دورے سخت درد کے ہوئے۔ مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے پچھلی رات سکون رہا۔ صبح انیما کیا گیا۔ تو گو ہوا نہیں خارج ہوئی۔ مگر پاخانہ آگیا۔ اسکے بعد شدید درد کا دورہ ہوًا۔ احباب جماعت کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ خصوصیت سے دعائیں کریں کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت ممدوح کو صحت و عافیت عطا کرے اور جماعت کو آپکے فیوض سے تادیر مستفیض ہونے کا موقعہ عطا کرے۔

## انصار سلطان القلم کے انعامات

انصار سلطان القلم نے تیسرے تحریری مقابلے کیلئے جس کی آخری تاریخ ۱۰ر تبوک ۱۳۲۳ ہش ہے۔ نہایت اہم موضوع مقرر کیا گیا ہے۔ یعنی یہ کہ "رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حقیقی شان کا اظہار احمدیت کے ذریعہ ہی ہو سکتا ہے" ...

## "الفضل" اور "پیغام" کے متعلق ایک غیر احمدی کی شہادت

ایک معزز ریلوے ملازم جو احمدی نہیں ہیں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں لکھتے ہیں:۔

جناب حضرت خلیفۃ المسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام

السلام علیکم۔ پیشتر ازیں دل ہی دل میں ارادہ تھا۔ اور کئی بار ہوًا۔ کہ جناب کی ملاقات سے نیاز حاصل ہو۔ مگر کچھ لاچاری اور ناواقفیت کی وجہ سے کامیاب نہ ہو سکا۔ آج دل نے بذریعہ قلم نے مجبور کیا۔ کیونکہ کئی بار رات کے وقت آپ کی پیاری شکل نظر آئی۔ اور مدت سے آپکے پمفلٹ بھی نظروں سے گذرے اور پڑھنے کا شوق ہے۔ چنانچہ لاہوری پارٹی کے مولوی محمد علی صاحب کے ٹریکٹ بھی میری نظر سے گذرے۔ مگر جو مزہ یا روحانیت اور دلی تسلّی آپ کے پمفلٹ سے ہوئی زبان زیبا نہیں دیتی کہ قلم بند کروں۔

میں ایک ریلوے ملازم بحیثیت گارڈ ہوں میں نے آپکے اخبار "الفضل" اور "پیغام صلح" دونوں کا مقابلہ کیا۔ اور ہر وقت پڑھتا رہتا ہوں مگر جو مزہ اور دل کو خوشی "الفضل" اخبار کے پڑھنے سے ہوتی ہے بیان کرنے سے قاصر ہوں۔ آپ دعا کریں کہ مجھے بھی اللہ تعالیٰ آپ کی کامل محبت اور یاد عطا کرے۔

اے کاش! اگر کہیں آپکے نزدیک ہوتا۔ تو آپسے ضرور ملاقات ہوتی۔ اگر خدا نے چاہا۔ تو ضرور بالضرور جناب کی قدم بوسی حاصل کروں گا۔

## انتخاب صدر خدام الاحمدیہ

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ نزدیک آرہا ہے۔ اس موقعہ پر صدر مجلس خدام الاحمدیہ کا انتخاب ہوگا۔ تمام مجالس بیرون کو چاہیئے۔ کہ وہ صدر کے انتخاب کے متعلق شرائط دستور اساسی میں اچھی طرح پڑھ لیں اور اس کے مطابق ایک نام آئندہ سال کے صدر کیلئے ۱۵ تبوک تک دفتر میں بھجوا دیں۔ یہ امر ذہن نشین کر لیں کہ ہر مجلس کی طرف سے صرف ایک نام آنا چاہیئے۔ بعض مجالس دو دو تین تین نام بھجوا دیتی ہیں۔ یہ درست

ء اس عنوان کی اہمیت کے پیش نظر اخویم سیٹھ محمد اعظم صاحب حیدر آباد دکن نے بہترین مضامین کیلئے ۲۵ روپے کی رقم کا وعدہ فرمایا۔ دفتر کا طرف سے دس روپے مقرر ہیں۔ اب یہ رقم ملا کر حسب ذیل صورت میں انعامات دئے

# کماحقہ تبلیغ کے لئے تعلیمی نظام میں اصلاح کی ضرورت

(۳)

میں اس سے قبل اپنے دو مضامین میں یہ خیال ظاہر کر چکا ہوا ہوں کہ جب تک احمدی جماعت میں [illegible] القوم آئندہ نسل کے لئے مکمل دینی تعلیم کا انتظام نہ کیا جائے۔ اور کسی ذی عقل فرد کو اس کام سے مستثنیٰ سمجھا جائے۔ تب تک جماعت کے سامنے جو تبلیغ کا کام ہے کماحقہ ادا نہیں ہوسکتا۔ میں یہ بھی بیان کر چکا ہوں کہ ہماری جماعت کے تعلیمی نصاب میں اس کا کافی انتظام ہونا بخوبی ممکن ہے۔ اور بغیر کسی دنیاوی مفاد کو نقصان پہونچے ہمارے تمام بچے کافی دینی علم حاصل کر سکتے ہیں۔ جس کا یہ ضروری نتیجہ ہوگا۔ کہ ہمارے بچے جہاں بھی اور جس حالت میں بھی ہوں گے ضرور تبلیغ کریں گے۔ کیونکہ یہ فطرتی بات ہے کہ انسان کے اندر جو کچھ ہو۔ اس کا اظہار ہوئے بغیر نہیں رہتا میں نے اس تعلیم کے بارہ میں عرض کیا تھا۔ کہ یہ دینی تعلیم بارہ سال پر مشتمل ہو۔ یعنی بچوں کی عمر کے چھٹے سال سے ۱۸ سال کی عمر تک اور اس کے بعد حسب منشاء جو چاہے وہ اور اعلیٰ دینی یا دنیاوی تعلیم حاصل کرے۔

پیشتر اس سے کہ میں اعلیٰ تعلیم کے بارہ میں ذکر کروں۔ اس بارہ سالہ تعلیم کے متعلق کچھ بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ کسی تعلیم کا انتظام مکمل نہیں سمجھا جا سکتا۔ جب تک اس میں جسمانی اور اخلاقی تعلیم کا انتظام نہ ہو۔ اس بارہ میں مروجہ تعلیم کے انتظام میں ایک حد تک بلکہ نہایت کمی ہے۔ اور چونکہ مجوزہ نصاب میں تعلیم کی مقدار کافی بڑھائے جانے کا خیال ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ اس کے مقابل پر جسمانی ورزش میں بھی اسی نسبت سے اضافہ کیا جائے۔ تاکہ توازن قائم رہے اور بچوں کی صحت کو نقصان نہ پہنچے۔ ماہران تعلیم اس امر سے بخوبی واقف ہیں۔ کہ اس وقت دنیا میں اکثر ترقی یافتہ قوموں میں تعلیم کی زیادتی کے ساتھ ساتھ جسمانی تربیت کی طرف زیادہ توجہ دینے کے سبب سے ان کے بچے جسمانی لحاظ سے بھی غیر معمولی ترقی کر رہے ہیں۔

اخلاقی تعلیم کے بارہ میں نصب العین تو یہ ہے۔ کہ جہاں تک ممکن ہو۔ بچوں کو ایک نہایت ہی اعلیٰ درجہ کے کیرکٹر کی بورڈنگ میں رکھا جائے۔ لیکن چونکہ مجھے شبہ ہے کہ اس قسم کا بورڈنگ ہماری جماعت کی موجودہ حالت میں مہیا کرنا ممکن بھی ہے یا نہیں۔ اور اس قسم کے بورڈنگ کی غیر موجودگی میں والدین یا نیچرل گارڈین یعنی قدرتی سرپرستوں کی نگرانی میں رہنا ہی انسب ہے۔ اس لئے میں بورڈنگ کی رہائش کو سب بچوں کے لئے لازمی قرار دینے میں ہچکچاتا ہوں۔ جن ماہران تعلیم کے ذمہ یہ کام ہے۔ وہ جماعت کی حالت و طاقت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس بات کا فیصلہ کریں گے۔

چونکہ اس وقت ہمارے بچوں کی تعلیم و تربیت کے ناظموں میں اضافہ ہوگیا ہے۔ مثلاً کالج۔ سکول۔ بورڈنگ تحریک جدید۔ مدرسہ احمدیہ خدام الاحمدیہ کے کارکن اور چونکہ اس وقت سکول و کالج کی تعلیم و تربیت میں ایک حد تک سرکاری محکمے کے قوانین کی پابندی ضروری ہے۔ اور ہم ان اداروں کو پوری طرح اپنی منشاء کے مطابق چلا نہیں سکتے۔ اس لئے ضروری ہے کہ بچوں کی تعلیم و تربیت کی خامی دور کرنے کے لئے ہم اپنا انتظام بھی یعنی تحریک جدید۔ بورڈنگ اور خدام الاحمدیہ جاری رکھیں۔ اور جب تک یہ انتظام رہے۔ تب تک ان سب اداروں کے کام میں تعاون کا لحاظ رکھنا سخت ضروری ہے۔ ایسے قومی تعلیمی نصاب کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا۔ کہ باہر کی جماعتیں اپنی اپنی جگہ پر اس نصاب کے مطابق مدرسے بنا سکیں گی۔ جہاں جماعتیں چھوٹی ہوں گی۔ وہاں چھ سالہ مدرسے اور جہاں بڑی ہیں وہاں بارہ سالہ مدرسے بنائینگی۔ جہاں چھ سالہ مدرسہ ہو۔ وہاں سے بچے پاس کرنے کے بعد قادیان کے مدرسہ میں داخل ہوسکیں گے۔ ایسے باہر سے آنے والے بچوں کے لئے قادیان میں رہائش اور پڑھائی کے لئے زیادہ سے زیادہ سہولتیں بہم پہنچائی جائیں۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ ہم ہر جگہ اپنی جماعت میں دینی تعلیم کی ایک رَو پھیلا دینگے۔ جس سے جماعت میں بیش از پیش تبلیغ کرنے والی نسل پیدا ہوگی۔ اس وقت یہ رَو جماعت میں عام نہیں۔ مثلاً اس وقت بنگال یا اڑیسہ یا مدراس کے دیہات کے احمدی بچے اپنی اپنی جگہ کے سرکاری تعلیمی نصاب پر چلتے ہیں جس میں اردو اور دینیات کی تعلیم بالکل نہیں۔ اور نتیجۃً ان کی تعلیم ان بچوں کو اسلام اور احمدیت کی تعلیم سے واقف نہیں کرتی۔

مختصراً اس بارہ سالہ کورس میں ہر احمدی بچے کو دینی تعلیم یعنی قرآن شریف سنت۔ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسلامی تاریخ معہ سوانح بزرگان اسلام حدیث فقہ وغیرہ اور دنیاوی تعلیم یعنی عربی اردو۔ انگریزی۔ ریاضی۔ جنرل نالج۔ سائنس وغیرہ کی مکمل تعلیم دے سکیں گے۔ میرا اپنا ذاتی اندازہ یہ ہے۔ کہ اس بارہ سالہ تعلیم کے نتیجہ میں عربی و دینیات اور انگریزی زبانوں کے لحاظ سے ہمارے بچوں کی تعلیم پنجاب یونیورسٹی کے مولوی فاضل اور بی۔ اے کے سٹینڈرڈ سے کم نہ ہوگی۔ انتظام یہ ہونا چاہیئے۔ کہ ہمارے مدرسوں کا سالانہ امتحان دسمبر میں ہو۔ تاکہ ہمارے جلسہ سالانہ سے پہلے ہی نتیجہ کا اعلان ہوجائے۔ اس صورت میں پاس شدہ بچے آئندہ مارچ یا مئی میں جو چاہیں میٹرک کا امتحان یا مولوی فاضل کا امتحان پاس کرلیں گے۔ اور کالج میں داخل ہوسکیں گے چونکہ وہ انگریزی زبان میں زیادہ استعداد رکھتے ہوں گے۔ اس لئے وہ کالج میں دوسرے مضامین کی طرف زیادہ توجہ دے سکیں گے۔ اغلب یہ ہے۔ کہ ان کا نتیجہ دوسروں کی نسبت اچھا ہوگا۔ جب وہ بی۔ اے پاس کریں گے۔ تو ان کی عمر اوسطاً ۲۲ سال ہوگی۔ اور وہ آسانی سے ہر لائن میں جاسکیں گے۔ جو بچے اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کرنا چاہیں۔ اور چوٹی کے عالم بننا چاہیں۔ جن کی ہماری جماعت میں نہایت ضرورت ہے۔ ہمارے بارہ سالہ نصاب ختم کرنے کے بعد ہمارے جامعہ میں داخل ہوں گے۔ اور وہاں چار یا چھ یا زیادہ سال لگانے کے بعد قرآن شریف۔ عربی۔ حدیث۔ فقہ۔ کلام اور تصوف وغیرہ میں چوٹی کے عالم بنیں گے یہ لوگ پہلے سے انگریزی اور دوسرے دنیاوی مضامین میں ایک حد تک کافی علم حاصل کر چکے ہوں گے۔ اس لئے موجودہ زمانے کے ماحول سے بخوبی واقف ہونگے

اس مجوزہ تعلیم کا یہ نتیجہ ہوگا۔ کہ احمدی نوجوان اپنی روزی کمانے کی خاطر دنیا کے جس حصے میں بھی جائیں گے۔ اسلام کی تبلیغ کرسکیں گے۔ اور اس کام کے لئے ہمیں صرف تنخواہ دار مبلغوں پر ہی بھروسہ نہ کرنا پڑے گا۔ مسلمانوں کے بہترین زمانے میں بھی اسلام اسی طرح پھیلا۔ اور جہاں تک تاریخ سے معلوم ہوتا ہے۔ بدھ مت اور ہندو مت بھی ہندوستان سے باہر اسی طرح پہنچا۔

لڑکیوں کی تعلیم کے بارے میں میری حقیر رائے یہ ہے۔ کہ پہلی بارہ سالہ لڑکوں اور لڑکیوں کی تعلیم میں کوئی اہم فرق نہ ہو۔ لیکن اس کے بعد کی تعلیم میں اس بات کا خاص خیال رکھا جائے۔ کہ وہ فرائض جو اللہ تعالیٰ نے عورت کے لئے مقرر کئے ہیں۔ اس کے مطابق تعلیم ہو۔ یعنی بچوں کی پرورش ابتدائی تعلیم و تربیت انتظام خانہ داری معہ کھانا پکانا صحت و صفائی۔ تیمارداری۔ فرسٹ ایڈ۔ گھریلو علاج سلائی کٹائی وغیرہ سب کاموں کے سیکھنے کے لئے خاص طور پر ترغیب دی جائے۔ اور کامیابی کے بعد ڈگریاں دی جائیں۔ تاکہ ان کے ذہن میں یہ بات نہ ہو۔ کہ اس تعلیم کی قدر و قیمت دوسری تعلیموں سے کم ہے۔

ابوالہاشم خان چوہدری

## دو کارکنوں کی ضرورت

دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں دو آسامیاں خالی ہیں مستقل گریڈ یہ ہے ۳۰ - ۱½ - ۴۵ مہنگائی الاؤنس ۹½ روپے الگ ملتا ہے سلسلہ کی خدمت کرنے کے خواہشمند مخلص محنتی نوجوان [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

"ہم نے دنیا کے تمام ادیان کو ختم کر کے اسلام کا پرچم لہرانا اور اُن پر غلبہ واقتدار حاصل کرنا ہے"

# ہمارا اسلحہ

ہماری فوج وہ نہیں جس کے ہاتھوں میں بندوقیں یا تلواریں ہوں

بلکہ

## دلائلِ مذہبی — دعائیں — اور اخلاقِ فاضلہ — ہی ہماری توپیں اور ہماری تلواریں ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## احمدیت کے جواں ہمت سپاہی!

اس

## روحانی اسلحہ سے آراستہ ہو کر

اس کی آخری جنگ کے میدان میں اترنے کے لئے تیار ہو! اور ابھی سے تیار ہو جا

کیونکہ

## "یومِ جزا قریب ہے اور راہ بعید ہے"

مرد خوابیدہ اُٹھ اور

## افواجِ روحانی کے بلند ہمت اور اولوالعزم جرنیل کے اِن روحانی احکامات

پر سننے کے کان رکھ

کیونکہ

### حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

حضور فرماتے ہیں :-

"ہندوستان میں جہاں جہاں بھی جماعت ہے، وہاں کے نوجوانوں کے لئے جو پندرہ سال سے زیادہ اور چالیس سال سے کم عمر کے ہوں مجلس خدام الاحمدیہ کا ممبر ہونا لازمی ہوگا۔ اور ضروری ہوگا کہ وہ اس میں شامل ہوں"۔

خطبہ جمعہ مطبوعہ "الفضل" مورخہ ۷ر جولائی ۱۹۴۴ء

### تعاون

ہندوستان کی جملہ جماعتوں میں خدام الاحمدیہ کے قیام کے لئے حضور کی ہدایات کی تعمیل گو جماعت کے تمام عہدیداران اور مخلصین سلسلہ پر فرض ہے۔ لیکن ہم بھی اپنے ان محترم بزرگوں کی خدمت میں ان کے قیمتی تعاون کیلئے عرض کرتے ہیں امید ہے کہ وہ اپنے اس فرض کی ادائیگی اور ہمارے ساتھ ممکن تعاون کیلئے ممکن کوشش فرمائیں گے۔ اور اپنی مساعی کی مکمل رپورٹ جلد ہی خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں ارسال فرمائیں گے تا مرکز مجالس کے قائم ہونے کے بعد ان کے عملی پروگرام کیلئے ہدایات جاری کر سکے اور مناسب راہنمائی کر سکے۔ جزاھم اللہ

خاکسار معتمد احسن الجن اد

"ایک ایسی زندہ قوم جو ایک ہاتھ کے اٹھنے پر اُٹھے اور ایک ہاتھ کے گرنے پر گر جائے۔ دنیا میں عظیم الشان تغیر پیدا کر دیا کرتی ہے"۔

لیکن تجھے یہ معلوم ہو کہ

"درحقیقت یہ روحانی ٹریننگ اور روحانی تعلیم و تربیت ہے، اس فوج کی جس نے احمدیت کے دشمنوں سے جنگ کرنی ہے جس نے احمدیت کے جھنڈے کو فتح و کامیابی کے ساتھ دشمن کے مقام پر گاڑنا ہے"۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اسکی نصرت اور تائید کیساتھ انشاء اللہ

خاکسار :- ملک عطاء الرحمٰن معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

# جلال پور جٹاں کے شرمناک ظلم و ستم کے متعلق احمدی جماعتوں کی قرار دادیں

## جماعت احمدیہ پنڈی چری

جماعت احمدیہ پنڈی چری کا ایک جنرل اجلاس ۱۸ اگست منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کیا گیا۔

یہ اجلاس جلال پور جٹاں کے مفتنہ پرداز غیر احمدیوں کے اس فعل کو کہ انہوں نے ایک مومنہ کی نعش کو قبر سے اکھاڑ کر جلا دیا۔ نفرت اور حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور ضلع کے ذمہ دار حکام کو ضروری کارروائی کرنے کی طرف توجہ دلاتا ہے

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پنڈی چری)

## جماعت احمدیہ مڈھ رانجھا

جماعت احمدیہ کا ایک ہنگامی اجلاس ۱۸ اگست منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرار داد باتفاق رائے پاس کی گئی۔ یہ اجلاس موضع جلال پور جٹاں کے دشمنان احمدیت کے اس حد سے بڑھے ہوئے ظلم و ناپاک فعل پر سخت اظہار غم و غصہ کرتا ہے۔ جو انہوں نے ایک احمدی خاتون کی دفن شدہ نعش کے ساتھ کیا۔ یہ اجلاس جملہ میت کے وارثین کو دین کی راہ میں یہ انتہائی صدمہ برداشت کرنے پر جزاکم اللہ احسن الجزاء کہتا ہے وہاں حکومت کے ذمہ دار افسران سے زبردست اور پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ اس انتہائی اور بے حرمتی کرنے والے ظالم ملا اور اس کے سفاک ہمنواؤں کو جلد از جلد قرار واقعی سزا دے۔

(شیخ عبد الرشید احمدی سیکرٹری)

## جماعت احمدیہ لائل پور

جماعت احمدیہ لائلپور کا ایک اجلاس ۲۵ اگست کو منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل قرار داد پاس کی گئی۔ یہ اجلاس جلال پور جٹاں کے معاندین احمدیت کے اس حد سے گزرے ہوئے شرمناک اور حیا سوز فعل پر سخت رنج و غصہ کا اظہار کرتا ہے۔ جو انہوں نے ایک فوت شدہ احمدی خاتون کی مدفون نعش کے ساتھ روا رکھا۔ ان کے اس ننگ انسانیت فعل پر ہر احمدی کا دل دردمند ہے۔ یہ اجلاس جملہ مرحومہ کے متعلقین سے اظہار ہمدردی کرتا ہے وہاں حکام حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ اس لاش کی بے حرمتی پر اکسانے والے ظالم ملا۔ اور اس کے ظالم ہمنواؤں کو قرار واقعی سزا دے۔

(خاکسار سیکرٹری خدام الاحمدیہ لائل پور)

## جماعت احمدیہ عالم گڑھ

جماعت احمدیہ عالمگڑھ نے ۲۵ اگست ۱۹۴۴ء کو ایک غیر معمولی جلسہ منعقد کر کے حسب ذیل قرار داد پاس کی۔ یہ اجلاس جلال پور جٹاں کے مخالفین احمدیت کے حد سے گزرتے ہوئے شرمناک اور حیا سوز فعل پر سخت رنج و غصہ کا اظہار کرتا ہے۔ اور مرحومہ کے متعلقین سے اظہار ہمدردی کرتا اور حکام حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے۔ کہ لاش کی بے حرمتی پر اکسانے والے ملا اور اس کے ظالم ہمنواؤں کو قرار واقعی سزا دے۔ (خاکسار غلام محمد)

## جماعت احمدیہ جہلم

جماعت احمدیہ جہلم کا ایک غیر معمولی اجلاس ۲۵ اگست کو منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرار داد باتفاق رائے پاس کی گئی

یہ اجلاس جلال پور جٹاں کے مفسد ملا اور اس کے رفقاء کے ظالمانہ فعل پر سخت نفرت کا اظہار کرتا ہے (خاکسار سردار شاہ امیر جماعت احمدیہ جہلم)

## جماعت احمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ

۲۷ اگست۔ ایک غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا جس میں حسب ذیل ریزولیوشن پاس کیا گیا۔

یہ اجلاس اخبار جلال پور جٹاں کے شرمناک اور شرافت و انسانیت سے گرے ہوئے حیا سوز فعل پر رنج و غصہ کا اظہار اور اس کی پرزور مذمت کرتا ہے۔

یہ اجلاس جہاں مرحومہ کے متعلقین سے ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ وہاں حکومت سے بھی پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ اس شرارت پر آمادہ کرنے والے تنگ نظر۔ سنگدل اور ظالم ملا اور اس کے ہمنوا ساتھیوں کو عبرتناک سزا دے

(عبد الرحیم سیکرٹری)

## جماعت احمدیہ مغلپورہ

۲۷ اگست۔ جماعت احمدیہ مغلپورہ گنج کے اجلاس میں حکومت کے ذمہ دار حکام سے پرزور اپیل کی گئی کہ ان فتنہ پرداز ظالموں کو اور ان کے سرگروہ مولوی کے خلاف جنہوں نے ایک احمدی خاتون کی نعش کو قبر سے اکھاڑ کر جلانے میں بربریت اور ننگ انسانیت ہونے کا ثبوت دیا ہے۔ جلد از جلد مناسب کارروائی کر کے کیفر کردار تک پہنچا کر اپنے عدل و انصاف کی روایت کو برقرار رکھیں

(خاکسار عبد القدیر عاصم)

## جماعت احمدیہ مردان

جماعت احمدیہ مردان کا ایک غیر معمولی اجلاس ۲۵ اگست منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرار داد پاس کی گئی۔ یہ اجلاس جلال پور جٹاں کے مخالفین احمدیت کے اس شرمناک فعل پر سخت رنج اور غصہ کا اظہار کرتا ہے۔ جو انہوں نے ایک فوت شدہ احمدی خاتون کی مدفون نعش کے ساتھ روا رکھا۔ اور حکام حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ اس لاش کی بے حرمتی پر اکسانے والے ظالم ملا اور اس کے ظالم ہمنواؤں کو قرار واقعی سزا دے

(خاکسار محمد الطاف امیر جماعت احمدیہ)

## جماعت احمدیہ کوٹ رحمت خان

ایک خاص اجلاس میں متفقہ طور پر یہ قرار داد پاس ہوئی کہ الفضل کے ذریعہ گورنمنٹ پنجاب اور ڈپٹی کمشنر صاحب گجرات کی خدمت میں عرض کیا جائے کہ جلال پور جٹاں میں جو ظلم ہوا۔ اس کا ارتکاب کرنے والے ظالموں کو گرفتار کر کے کیفر کردار کو پہنچانا گورنمنٹ کا فرض ہے۔

(خاکسار محمد ابراہیم شاد سیکرٹری)

## جماعت احمدیہ نصرت آباد سندھ

ایک غیر معمولی اجلاس ۲۵ اگست کو منعقد ہوا۔ اور حسب ذیل ریزولیوشن باتفاق آراء پاس کیا گیا۔

جماعت احمدیہ کا یہ جنرل اجلاس موضع جلالپور جٹاں کے ان مخالفین احمدیت کے انتہائی ذلیل اور حیا سوز فعل پر سخت رنج اور غصہ کا اظہار کرتا ہے۔ اور حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ ان ظالموں کو قرار واقعی سزا دے۔

(خاکسار محمد اکرم خان وائس پریزیڈنٹ)

## جماعت احمدیہ فتح پور

جماعت احمدیہ فتح پور نے ۱۸ اگست کو ایک ہنگامی اجلاس منعقد کر کے حسب ذیل قرار داد پاس کی۔ یہ اجلاس جلال پور جٹاں کے مخالفین احمدیت کے حد سے گزرے ہوئے اور شرمناک فعل پر سخت رنج اور غصہ اور نفرت کا اظہار کرتا ہے یہ اجلاس جہاں مرحومہ کے متعلقین سے اظہار ہمدردی کرتا ہے۔ وہاں حکومت پنجاب سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ لاش کی اس بے حرمتی کرنے والوں کو قرار واقعی سزا دے۔ (خاکسار عزیز محمد حسین)

## جماعت احمدیہ گوجرہ

جماعت احمدیہ گوجرہ کا غیر معمولی اجلاس جلال پور جٹاں کے ایک سرحدی ملا اور اس کے ہمنواؤں کے اس اخلاق سوز اور ننگ انسانیت فعل کے خلاف کہ انہوں نے ہماری ایک احمدی بہن کی لاش کی سخت بے حرمتی کی پرزور صدائے احتجاج بلند کرتا ہے اور افسران ضلع گجرات کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ اس قبیح فعل کے مرتکبین کو قرار واقعی سزا دیں۔

عبد العزیز پریزیڈنٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah


## آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں سردرد کے مریض سستی کا شکار۔ اور اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو سرمہ ممیرا خاص استعمال کرنا چاہیئے۔ فی تولہ عہ۔ چھ ماشہ عہ تین ماشہ ۱۲/ ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

## ضرورت رشتہ

ضلع سرگودھا کے معزز ارائیں خاندان کے ایک مخلص احمدی نوجوان عمر ۲۳ سال کے لئے جو اس وقت بمشاہرہ مبلغ سو روپے سرکاری ملازم ہیں کے لئے رشتہ کی ضرورت ہے۔ لڑکی ہمہ صفت متصف دیندار اور امور خانہ داری سے واقف ہو۔ تعلیم مڈل تک ہو۔ ضلع گورداسپور جالندھر۔ لاہور۔ لائل پور۔ گجرات۔ سرگودھا کے ارائیں قوم کے رشتہ کو ترجیح دی جائے گی۔

خط و کتابت معرفت منیجر الفضل ہو۔

## مکان قابل فروخت

ایک عالی شان اور وسیع مکان جو چار کنال زمین پر تعمیر شدہ ہے۔ اور حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی کوٹھی کے متصل واقع ہے۔ قابل فروخت ہے۔ زنانہ صحن میں کنواں اور مردانہ صحن میں نلکا لگا ہوا ہے۔

المعلن

غلام حسن سفید پوش۔ حسن منزل

محلہ دار الفضل۔ قادیان

## حب جواہر مہرہ عنبری

کے متعلق تازہ شہادت

احمد نگر سے ایک معزز فوجی افسر لکھتے ہیں "آپ کی گولیوں (حب جواہر مہرہ عنبری) نے مجھے کمزوری سے بچا رکھا ہے۔ میں معافی کا خواستگار ہوں کہ آپ کو بوجہ سستی و کام کی زیادتی خط نہیں لکھ سکا۔ یہ آپ کے جذبہ ہمدردی اور گولیوں کے مفید ہونے کے باعث نیز السلامی فرض سمجھتے ہیں۔ ان گولیوں کی لوگوں میں تعریف کرتا تھا" حب جواہر مہرہ عنبری یا محافظ شباب گولیاں قیمت عہ کی چار گولیاں طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

**لنڈن** ۵ ستمبر۔ دوسری برطانوی فوج بلجیم سے گزر کر ہالینڈ میں داخل ہو چکی ہے۔ اور اب اسکے پایہ تخت ہالینڈ سے تیس میل پر ہے۔ دریائے سین کو پار کرنے کے بعد برطانوی فوج جس تیزی سے بڑھی ہے اسے دیکھ کر حیرت ہوتی ہے گزشتہ چھ روز سے وہ ۲۵ میل روزانہ کی رفتار سے بڑھ رہی ہے۔ ہالینڈ میں بڑھنے کا ایک نتیجہ یہ ہوا ہے کہ پاڈی کیلے اور فلنڈرز کے درمیان ایک بہت بڑی جرمن فوج گھر گئی ہے۔ امریکن دستوں نے دشمن کو موزیل سے پانچ میل پیچھے دھکیل دیا ہے۔ نازی لیڈر اب اہل ملک کو اصل سرزمین جرمنی کی حفاظت کے لئے تیار کر رہے ہیں۔ اور انہیں گوریلا لڑائی کی مشق کرنے کا سبق دے رہے ہیں۔

**لنڈن** ۵ ستمبر۔ اٹلی میں آٹھویں برطانوی فوج ایڈریاٹک کی بندرگاہ رمنی سے صرف چند میل پر ہے۔ رمنی شمالی اٹلی میں داخل ہونے کے لحاظ سے خاص اہمیت رکھتا ہے۔

**لنڈن** ۵ ستمبر۔ روسی فوجیں ہنگری کی سرحد سے کی چوکیوں کو آزاد کرا چکی ہیں اور بالا احاطہ پر قبضہ کر چکی ہیں۔ ڈنمبیتی کے محاذ پر انہوں نے مورچے بھی قائم کر لئے ہیں۔

**لنڈن** ۵ ستمبر۔ سوویٹ ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ آج سے روس نے فن لینڈ کے خلاف لڑائی بند کر دی ہے۔ اعلان میں یہ نہیں بتایا گیا کہ ابھی جرمن فوجیں وہاں سے نکلنا شروع ہو گئی ہیں یا نہیں۔

**واشنگٹن** ۵ ستمبر۔ امریکی ہوائی جہازوں نے جزائر بونن اور وولکینو میں دشمن کے ٹھکانوں پر بمباری کی اور جنگی جہازوں نے کنارے کے پاس پہنچ کر سخت گولہ باری کی۔ ۵۰ جاپانی طیارے برباد ہوئے یا ان کو نقصان پہنچا۔ ۲۱ بحری جہاز بھی یا ڈبو دیئے گئے یا ان پر سید سے نشانے لگے۔ یہ جزائر اصل سرزمین جاپان سے سات سو میل دور ہیں۔

**مدراس** ۵ ستمبر۔ گاندھی جی اور مسٹر جناح کے درمیان ملاقات کے وقت وہاں موجود ہونے کے لئے مسٹر راج گوپال اچاریہ ۷ ستمبر کو یہاں سے بمبئی روانہ ہو جائیں گے۔

**لنڈن** ۵ ستمبر۔ رومانیہ کا سابق ڈکٹیٹر جنرل انٹونسکو اب روسیوں کے قبضہ میں ہے روسی حکومت اس کے خلاف اوڈیسہ میں مقدمہ چلائے گی۔ یہ پہلا محوری ڈکٹیٹر ہے جو اتحادیوں کے ہاتھ آیا ہے۔

**انقرہ** ۵ ستمبر۔ ترکش گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ جرمن سفارت اور قونصل خانہ کے جو ارکان ترکی میں موجود ہیں۔ ان کو نظر بند کر دیا جائے۔ ایک ذمہ دار جرمن افسر جو جرمن سفیر فان پاپن کا نائب سمجھا جاتا ہے۔ بھاگ کر امریکن سفارت خانہ میں پناہ گزیں ہے۔

**لاہور** ۵ ستمبر۔ شہر میں ہیضہ کا زور گھٹ رہا ہے۔ گزشتہ تین روز میں ساٹھ کیس اور بیس اموات ہوئیں۔

**لنڈن** ۵ ستمبر۔ جنرل پیٹن کی امریکن فوج نے جو جرمنی کی جنوب مغربی سرحد کی طرف بڑھ رہی ہے۔ جرمنی کے نقشوں کا مطالبہ کیا تھا۔ چنانچہ کل اتحادی طیاروں نے اس فوج کے لئے جرمنی کے اتنے نقشے پھینکے۔ جن کا مجموعی وزن دس ٹن تھا۔

**قاہرہ** ۵ ستمبر۔ یونانی محبان وطن نے ترکی سرحد سے ملحقہ یونانی علاقہ پر قبضہ کر لیا ہے ترکی کے قریبی جزائر سے جرمن اب فوجیں نکال کر یونان میں لا رہے ہیں۔

**لنڈن** ۵ ستمبر۔ جرمنوں نے سیجفریڈ لائن سے پہلے ایک موزیل لائن بنا رکھی تھی۔ جسے امریکن فوج نے توڑ دیا ہے۔ اور اب وہ سیجفریڈ لائن سے صرف بیس میل دور ہے۔ جرمن ہائی کمانڈ کا حکم یہ تھا کہ جرمن موزیل لائن پر کٹ مریں مگر وہ یہاں بھی ٹھہر نہ سکے۔

**لنڈن** ۵ ستمبر۔ ٹوکیو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ ٹوکیو اور جاپان کے دوسرے بڑے شہروں سے سکولوں کے طلباء بوڑھوں ننھے بچوں اور حاملہ عورتوں کو نکالا جا رہا ہے ایک ذمہ دار امریکن افسر نے ایک بیان میں کہا کہ جاپان پر ایک ایک ہزار طیاروں کے بیک وقت حملہ کی سکیم تیار ہو چکی ہے۔

**پیرس** ۵ ستمبر۔ اتحادی فوج نے کمپائن کا مشہور میدان جرمنوں سے خالی کرا لیا ہے۔ یہ وہ میدان ہے۔ جہاں ۱۱ نومبر ۱۹۱۸ء کو گزشتہ جنگ کا خاتمہ ہوا تھا۔

**لنڈن** ۵ ستمبر۔ اندازہ کیا گیا ہے کہ جنگ کے پانچ سالوں میں برطانیہ اور برطانوی نو آبادیات کے کل قریباً بارہ لاکھ اشخاص ہلاک مجروح اور مفقود الخبر ہو گئے ہیں۔

**پیرس** ۵ ستمبر۔ جرمنوں نے اب پیرس پر بھی اڑن بم حملے شروع کر دیئے ہیں چنانچہ کل پہلا اڑن بم اس شہر پر گرا۔

**لنڈن** ۵ ستمبر۔ جنگی جرائم کے متعلق اتحادی کمیشن کے چیئرمین نے ایک انٹرویو میں کہا کہ اگر کسی غیر جانبدار ملک نے ہٹلر اور مسولینی کو پناہ دی تو اس پر دباؤ ڈالا جائے گا اور کوشش کی جائیگی کہ ان مجرموں کے خلاف بین الاقوامی ٹریبیونل کے سامنے مقدمہ چلایا جائے۔ لیکن ابھی آخری فیصلہ نہیں ہوا۔

**لنڈن** ۵ ستمبر۔ بحیرہ روم کے اتحادی ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ فرانس میں فوجیں اور سامان جنگ اتارا گیا ہے۔ بندرگاہوں کو سرنگوں سے صاف کیا جا رہا ہے اور از سر نو مرمت کی جا رہی ہے

**کانڈی** ۵ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ اتحادی فوجوں نے اب تک برما میں بیس ہزار مربع میل علاقہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ جو برما کے کل رقبہ کا دسواں حصہ ہے۔

**نیویارک** ۵ ستمبر۔ بلجیم کے مشہور اور تاریخی قلعہ اینٹ ورپ پر بھی اتحادی فوج قبضہ کر چکی ہے۔ اتحادیوں کے سپریم ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے کہ اب تک فرانس میں سوا لاکھ جرمن قید کئے جا چکے ہیں۔

**لنڈن** ۵ ستمبر۔ ہالینڈ میں بڑھنے والی برطانوی فوج اب راٹرڈم سے بیس میل پر ہے کینیڈین اور پولش فوج چینل کے کنارے کی طرف برابر بڑھ رہی ہے۔ اور بولون سے ۱۵ میل ہے۔ جنرل پیٹن کی امریکن فوج وردون سے مشرق کی طرف کافی آگے نکل گئی ہے۔ لکسمبرگ کے وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے کہ اتحادی فوجوں کے ہمارے ملک میں پہنچ جانے سے ہمیں بے حد خوشی ہوگی۔ برسلز کے آزاد ہونے پر ملک معظم نے بلجیم کے وزیر اعظم کو مبارکباد کا پیغام بھیجا ہے۔

**لنڈن** ۵ ستمبر۔ روسی فوجیں ہنگری اور بلغاریہ کی سرحد کی طرف برابر بڑھ رہی ہیں۔ وارسا کے شمال مشرق میں لڑائی پھر زور پکڑ گئی ہے۔ اور روسی تیس سے زیادہ مقامات کو آزاد کرا چکے ہیں۔ اور اب وہ وارسا سے چالیس میل کے فاصلے پر ایک اور مقام پر قبضہ کر چکے ہیں۔ کشنیف کے پاس جو جرمن ڈویژن گھرا ہوا تھا اس کے مزید تین ہزار سپاہی مارے اور ساڑھے تین ہزار قید کئے گئے۔


## سبزیوں کے پیدا کرنیوالوں کو
# خوشخبری

یہ جنگ کا زمانہ ہے۔ لوگ ہر کاروبار میں روپیہ کماتے ہیں۔ آپ کو اس وقت خاموش نہیں بیٹھنا چاہیئے۔ یہ وقت روپیہ کمانے کا ہے۔ قومی اور فوجی ضرورت کے لئے زیادہ سے زیادہ سبزیاں پیدا کرو۔ اور خوب دولت کماؤ۔ ہم نے آپ کی سہولت کے لئے اپنے فارموں میں ولائتی قسم کے سبزیوں کے بیج تازہ تیار کئے ہیں۔ جو آپ کو نہایت ارزاں قیمت پر تین پیسے کا کارڈ لکھنے پر بذریعہ وی پی ارسال کر دیئے جائیں گے۔ روز روز ایسے موقع نہیں آتے۔ اور اگر آپ نے یہ سنہری موقع ضائع کر دیا۔ تو پھر بعد میں پچھتاؤ گے۔ ہمارے پاس ولائتی تخم ہائے: شلغم۔ گولڈن بال۔ سنو بال۔ پرپل ٹاپ۔ فول گوبھی۔ گاجر۔ چقندر۔ سلوس۔ بند گوبھی۔ مولی۔ پالک۔ بینز وغیرہ سٹاک موجود ہیں اس کے علاوہ تقریباً ڈیڑھ سو قسم کے پھولوں کے بیج بھی ہیں۔ آج ہی اپنا آرڈر بک کرائیں۔ ورنہ بعد میں تکلیف ہوگی۔

ہر شہر اور دیہات کے لئے دیانتدار ایجنٹوں کی ضرورت ہے خواہشمند اصحاب درخواست کریں۔ شرائط خط و کتابت سے طے ہوں گے

جنرل مینیجر گلگار سیڈ پروڈکشن فارمز اینڈ سپلائنگ سٹور سرینگر کشمیر (گورنمنٹ رجسٹرڈ)



# ٹائپسٹ

ایک دوکان کے لئے ٹائپسٹ بمشاہرہ چالیس روپیہ کی ضرورت ہے۔ گریڈ ۴۰ـ۲ـ۶۰ پتہ ذیل پر درخواست دیں

مرزا غلام حیدر وکیل نوشہرہ چھاؤنی